روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 15 جولائی 2002ء 4 جمادی الاول 1423 ہجری-15 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 158

راہ مولیٰ کا زخم

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس کو خدا کی راہ میں زخم آیا اللہ تعالیٰ اس پر خاتم الشہداء یعنی شہداء والی مہر لگائے گا اور قیامت کے دن اس کو نور عطا ہوگا جس کا رنگ تو زعفران کا ہوگا مگر خوشبو کستوری کی ہوگی۔

(مسند احمد حدیث نمبر 26231)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

3 / مارچ 1908ء

قبل نماز عصر

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میں نے پیشتر بذریعہ خط کے بیعت کی ہوئی ہے کیا وہی کافی ہے؟ فرمایا کہ:-

ہزاروں آدمی ہیں کہ ان بیچاروں کو دنیوی مشکلات کی وجہ سے استطاعت نہ ہونے کے باعث قادیان میں آنا دشوار ہے اور انہوں نے بذریعہ خطوط ہی بیعت کی ہوئی ہے۔ بیعت کرنے سے مطلب بیعت کی حقیقت سے آگاہ ہونا ہے۔ ایک شخص نے روبرو ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی۔ اصل غرض اور غایت کو نہ سمجھا یا پروانہ کی تو اس کی بیعت بے فائدہ ہے اور اس کی خدا کے سامنے کچھ حقیقت نہیں۔ مگر دوسرا شخص ہزار کوس سے بیٹھا بیٹھا صدق دل سے بیعت کی حقیقت اور غرض و غایت کو مان کر بیعت کرتا ہے اور پھر اس اقرار کے اوپر کاربند ہوکر اپنی عملی اصلاح کرتا ہے وہ اس روبرو بیعت کرکے بیعت کی حقیقت پر نہ چلنے والے سے ہزار درجہ بہتر ہے۔

دیکھو مولوی عبداللطیف صاحب (قربان راہ مولا) اسی بیعت کی وجہ سے پتھروں سے مارے گئے۔ ایک گھنٹہ تک برابر ان پر پتھر برسائے گئے حتیٰ کہ ان کا جسم پتھروں میں چھپ گیا مگر انہوں نے اف تک نہ کی۔ ایک چیخ تک نہ ماری بلکہ ان کو اس ظالمانہ کارروائی سے پیشتر تین بار خود امیر نے اس امر سے توبہ کرنے کے واسطے کہا اور وعدہ کیا کہ اگر تم توبہ کرو تو معاف کردیا جاوے گا اور پیشتر سے زیادہ عزت اور عہدہ عطا کیا جاوے گا۔ مگر وہ تھا کہ خدا کو مقدم کیا اور کسی دکھ کی جو خدا کے واسطے ان پر آنے والا تھا پروانہ کی اور ثابت قدم رہ کر ایک نہایت عمدہ زندہ نمونہ اپنے کامل ایمان کا چھوڑ گئے۔ وہ بڑے فاضل، عالم اور محدث تھے۔

سنا ہے کہ جب ان کو پکڑ کر لے جانے لگے تو ان سے کہا گیا کہ اپنے بال بچوں سے مل لو ان کو دیکھ لو مگر انہوں نے کہا کہ اب کچھ ضرورت نہیں۔ یہ ہے بیعت کی غرض و غایت۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 457)

کمال کے ساتھ عیوب جمع نہیں ہو سکتے۔ اس زمانہ میں ایک عبداللطیف کا ہی نمونہ دیکھ لو کہ جس حالت میں اس نے جان جیسی عجیب شئے سے دریغ نہ کیا تو اب جان کے بعد اس پر کیا نکتہ چینی کر سکتے ہیں۔ خواہ کوئی ہزار پردہ ڈالے مگر ان کی استقامت پر شک نہیں ہوسکتا۔ بیوی بچوں، مال وجاہ کی پروانہ کرنا اور یہاں سے جا کر ان میں سے کسی سے نہ ملنا ایسی استقامت ہے کہ سن کر لرزہ آتا ہے۔ دنیا میں بھی اگر ایک نوکر خدمت کرے اور حق وفا کا ادا کرے تو جو محبت اس سے ہوگی وہ دوسرے سے کیا ہو سکتی ہو جو صرف اس بات پر ناز کرتا ہے کہ میں نے کوئی اچک پنا نہیں کیا حالانکہ اگر کرتا تو سزا پاتا۔ اتنی بات سے حقوق قائم نہیں ہو سکتے۔ حقوق تو صرف صدق ووفا سے قائم ہو سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 564)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

داخلہ معلمین کلاس وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت نئی معلمین کلاس ماہ اکتوبر 2002ء میں شروع ہوگی۔ خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے ہونہار نوجوان اپنی زندگیاں وقف کرکے معلمین کلاس میں داخلہ کیلئے اپنی درخواستیں امیر ضلع / صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پروگرام کے مطابق دفتر وقف جدید میں ارسال فرماویں۔

درخواستیں دفتر میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 25-اگست 2002ء مقرر کی گئی ہے اور انٹرویو مورخہ 8-9-10 ستمبر بروز اتوار، سوموار اور منگل ہوگا۔

معلمین کلاس میں داخلہ کیلئے بنیادی شرائط حسب ذیل ہیں:-

1- قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو۔
2- بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ہو۔
3- ذہین اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ہوں۔
4- بیعت کئے ہوئے کم از کم دو سال کا عرصہ ہو چکا ہو۔
5- تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ ہونی لازمی ہے۔
6- عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔

معلمین کلاس میں داخلہ کے خواہشمند نوجوان قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ اور باترجمہ سیکھتے رہیں۔ نیز بنیادی دینی کتب جماعتی ادارہ اخبارات ورسائل کا مطالعہ جاری رکھیں۔ اسی طرح آنحضرتؐ وحضرت مسیح موعود کی سیرت پر مبنی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب بالخصوص کشتی نوح، رسالہ الوصیت، لیکچر سیالکوٹ، لیکچر لاہور، دیگر جماعتی کتب میں سے تبلیغ ہدایت اور دینی معلومات وغیرہ کا مطالعہ کرتے رہیں۔ (ناظم ارشاد وقف جدید)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1909ء ②

16 اکتوبر — عیدالفطر کے روز منصب خلافت کے حق میں حضور نے زبردست تقریر فرمائی۔

15 نومبر — حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کی ولادت ہوئی۔

نومبر — منصوری میں غیر از جماعت علماء سے مناظرہ ہوا۔

29 دسمبر 1909ء تا یکم جنوری 1910ء — مسیحی لیکچروں کے جواب میں حضور کے حکم سے لاہور میں جماعت کی طرف سے لیکچر دیئے گئے۔

متفرق

— حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 'انجمن ارشاد' قائم کی جس کا مقصد دشمنان حق کے اعتراضوں کا رد تھا۔

— ہندوؤں اور سکھوں میں دعوت الی اللہ کی غرض سے 'سادہ سنگت' قائم ہوئی جس نے گورمکھی میں ہزاروں پمفلٹ شائع کئے۔

— مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے مابین شدید کشمکش ہوئی۔ مولوی بٹالوی صاحب نے جماعت کے خلاف فتویٰ کفر سے رجوع کرلیا۔ اور اپنے بیٹوں کو پڑھنے کے لئے قادیان بھجوایا۔

— ڈاکٹر اقبال نے حضور کی خدمت میں بعض سوالات بھجوائے۔

— حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک لمبا دورہ کیا جس میں کثرت سے دعوت الی اللہ کی۔

— مسٹر الیگزنڈر رسل ویب (امریکہ) کی تحریک پر پہلی مرتبہ امریکہ و یورپ میں کوئی مربی بھجوانے کا سوال صدر انجمن احمدیہ میں زیر غور آیا۔

— حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے 24 سے 28 پارہ تک کا ترجمہ قرآن شائع کیا۔

— حضرت میر ناصر نواب صاحب نے بیماروں کے لئے ایک ہسپتال کی خاطر چندہ کی تحریک شروع کی جس کا نام ناصر وارڈ رکھا گیا۔ جو 1918ء میں نور ہسپتال کی شکل میں مکمل ہوا۔

— مدرستہ البنات کی جماعت بندی شروع ہوئی۔

— امسال کا جلسہ سالانہ مارچ 1910ء میں منعقد ہوا۔

ایم ٹی اے صحبت صالحین کا ذریعہ

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(37)

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

تمہارا دین بہتر ہے

حضرت ام شریکؓ قبیلہ بنو عامر بن لوئی میں سے تھیں۔ مکہ میں اسلام قبول کیا۔ آپ خفیہ طور پر قریش کی عورتوں کے پاس جاتیں اور اسلام کی تبلیغ کرتیں۔ جب اہل مکہ کو پتہ لگا تو انہوں نے حضرت ام شریکؓ کو پکڑ لیا اور ان کے لئے یہ سزا تجویز کی کہ انہیں اونٹ کی ننگی پیٹھ پر سوار کرا دیا اور انہیں نامعلوم منزل کی طرف لے کر چل پڑے انہیں تین دن تک کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیا گیا۔ جب کسی منزل پر رکتے تو خود سائے میں بیٹھ جاتے اور ان کو دھوپ میں باندھ دیتے۔ خود کھاتے پیتے اور ان کو بھوکا پیاسا رکھتے۔

مگر خدا تعالیٰ نے ان کے ساتھ یہ سلوک فرمایا کہ رؤیا میں انہیں بہترین ٹھنڈا اور میٹھا پانی پلایا گیا۔ جو انہوں نے اپنے اوپر بھی چھڑک لیا اور ان کی حالت بہت بہتر ہوگئی۔

جب ان مخالفین نے ان کی یہ کیفیت دیکھی تو سمجھا کہ شاید انہوں نے ان کے مشکیزوں سے پانی لے لیا ہے۔ مگر حضرت ام شریکؓ نے انہیں اپنا رؤیا بتایا۔ اور انہوں نے دیکھ لیا کہ ہمارے مشکیزے باقاعدہ اسی طرح بھرے ہوئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ تمہارا دین ہمارے دین سے بہتر ہے۔ اور پھر اسلام لے آئے۔

(الاصابہ جلد 4 صفحہ 446 از ابن حجر عسقلانی مطبع مصطفیٰ محمد مصر۔1939ء)

خادموں کو تبلیغ

گھر کے خادم اور نوکر چاکر بھی دراصل اہل خانہ میں ہی شامل ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ سچی ہمدردی کا تقاضا ہے کہ انہیں بھی پیغام حق پہنچایا جائے۔ صحابہ کرام نے یہ ذریعہ تبلیغ بھی اختیار کیا۔ حضرت عمرؓ اپنے عیسائی خادم استق کو آخر وقت تک بڑی محبت سے اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ ساتھ ہی اس پر کھول دیا کہ اگر اسلام قبول نہیں کرو گے تو دین میں جبر نہیں ہے لیکن اگر مسلمان ہو جاتے ہو تو ان برکات سے حصہ پاؤ گے جو اہل اسلام کو نصیب ہوتی ہیں۔ استق کا دل نہ مانا تو وفات کے وقت حضرت عمرؓ نے اسے آزاد کر دیا اور فرمایا اب جہاں چاہو جا سکتے ہو۔ حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد استق نے اسلام قبول کیا تو خود یہ واقعہ سنایا کرتے تھے۔ (کنز العمال جلد 5 ص 50)

دعا کی کرامت

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے ایک بار ایک گاؤں مکھنانوالی میں ایک جلسہ میں خطاب فرمایا اور صداقت احمدیت کی دلیل کے طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود کے معجزات اور نشانات کا خاص ذکر کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کامیاب جلسہ کے بعد جب ہم نماز ادا کرنے کے لئے بیت الذکر میں آئے تو ہمارے پیچھے پیچھے گاؤں کے دو ماچھی بھی آگئے اور پکار پکار کر کہنے لگے کہ مہدی اور مسیح کے آنے کا دعویٰ تو کیا جاتا ہے مگر نور اور ایمان اتنا بھی نہیں کہ کوئی کرامت دکھا سکیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میرا بھائی ڈیڑھ سال سے ہچکی کے مرض میں مبتلا ہے۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کے علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اگر احمدیت سچی ہے تو اس کا کچھ اثر دکھائیں تا دنیا بچشم خود دیکھ لے کہ احمدی اور غیر احمدی لوگوں میں کیا فرق ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر خاص کیفیت عطا فرمائی اور میں نے کہا کہ اچھا یہ بات ہے تو لاؤ کہاں ہے تمہارا مریض۔ چنانچہ اس شخص نے اپنے بھائی کو جو پاس ہی بیٹھا کراہ رہا تھا میرے سامنے کھڑا کر دیا۔ اس کے بعد کیا ہوا؟ یہ حضرت مولانا راجیکی صاحب کے اپنے الفاظ میں سنئے، فرمایا:

’’اس مریض کا میرے سامنے آنا تھا کہ میں نے ایک غیبی طاقت اور روحانی اقتدار اپنے اندر محسوس کیا اور مجھے یوں محسوس ہونے لگا کہ میں اس مرض کے ازالہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک اعجاز نما قدرت رکھتا ہوں۔ چنانچہ اسی وقت میں نے اس مریض کو کہا کہ تم میرے سامنے ایک پہلو پر لیٹ جاؤ اور تین چار منٹ تک جلد جلد سانس لینا شروع کر دو۔ یہ بات میں نے ایک الہامی تحریک سے اسے کہی تھی۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اس کے بعد میں نے اسے اٹھنے کے لئے کہا۔ جب وہ اٹھا تو اس کی ہچکی بالکل نہ تھی۔ اس کرامت کو جب تمام حاضرین نے دیکھا تو حیرت زدہ رہ گئے۔ اور وہ دونوں بھائی بلند آواز سے کہنے لگے کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مرزا صاحب واقعی سچے ہیں اور ان کی برکت کے نشان واقعی نرالے ہیں۔‘‘

(حیات قدسی حصہ دوم ص 57)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

نظریہ تناسخ کا عارفانہ تجزیہ اور قرآنی تصور کا انکشاف

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

تناسخ (Transmigration) آریہ دھرم کا مشہور اور نہایت قدیم نظریہ ہے جسے انیسویں صدی میں بانی آریہ سماج سوامی دیانند سرسوتی (وفات 30 اکتوبر 1883ء) نے اپنی کتاب "ستیارتھ پرکاش" (باب 8) میں بڑے شد و مد سے پیش کیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود نے اپنے مشہور مباحثہ ہوشیارپور (1886ء) میں اس نظریہ پر کاری ضرب لگائی تھی۔ یہ مباحثہ لالہ مرلیدھر ڈرائنگ ماسٹر مدار المہام آریہ سماج سے 11 مارچ تا 14 مارچ صدہا کے مجمع میں ہوا جس کے بعد آپ نے ستمبر 1886ء میں اسے سپرد اشاعت بھی فرما دیا۔ روداد مباحثہ پڑھ کر اس دور کے اہلحدیث عالم ابوسعید مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:۔

"اس مباحثہ میں جناب مصنف نے .... آریہ سماج کتاب (وید) اور اس کی تعلیمات وعقائد (تناسخ وغیرہ) کا **کافی دلائل** سے ابطال کیا ہے .... اس سے آریہ سماج کی ان مخالفانہ کارروائیوں کو جو (دین حق) کے مقابلہ میں وہ کرتے ہیں روک ہوگی"

("اشاعۃ السنہ" جلد 9 نمبر 6 صفحہ 145-158)

حکیم ابوتراب عبدالحق صاحب ایڈیٹر "اہلسنت" نے بھی 20 فروری و یکم مارچ 1921ء کے شمارہ میں اعتراف کیا کہ:۔

"مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مناظرہ پنڈت مرلیدھر سے ہوا تھا۔ جس کی تفصیل سرمہ چشم آریہ میں موجود ہے اور **پنڈت جی لاجواب ہوگئے اور شکست اٹھائی تھی**"

(بحوالہ الفضل قادیان 17 مارچ 1921ء صفحہ 4)

فلسفہ تناسخ کا عارفانہ تجزیہ

حضرت اقدس نے معرکہ ہوشیارپور کے بعد بھی اپنی تالیفات اور ملفوظات پر تناسخ کے مختلف پہلوؤں کا عقل سائنس اور خدا اور اس کے پاک نہاد برگزیدوں اور نبیوں کی عزت و حرمت کے نقطہ نگاہ سے بے بنیاد اور من گھڑت اور فرضی اور جعلی ہونا ثابت کر دکھایا اور اس خیال کے حامیوں پر پوری آب و تاب سے اتمام حجت کر دی اس سلسلہ میں حضرت اقدس نے یہاں تک فرمایا:۔

"تناسخ کا مسئلہ اللہ تعالیٰ کی سخت توہین کا باعث ہے اور اخلاقی قوتوں کو خاک میں ملا دینے والا ہے کیونکہ جب یہ مان لیا گیا کہ دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے تو پھر یہ بھی ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ **معاذ اللہ خدا بالکل معطل پڑا ہے** پھر اس تناسخ کے مسئلہ سے اخلاقی قوتوں پر یہ زد پڑتی ہے .... کیونکہ جب کوئی ایسی فہرست وید نے نہیں دی کہ فلاں شخص فلاں جون میں چلا گیا ہے تو یہ کیوں ممکن نہیں کہ ایک آدمی کسی وقت اور کسی جون میں اپنی ماں بہن سے بھی شادی کر کے بچے پیدا کرے یا **باپ گھوڑا بن جاوے اور بیٹا اس پر سوار ہو کر چابکوں سے اس کی خبر لے**"

(الحکم 24 نومبر 1900ء ملفوظات جلد اول صفحہ 394-395)

روحانی تناسخ کا قرآنی تصور

حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ نے صرف تجزیہ پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ پوری دنیا کے سامنے پہلی بار نہایت جامعیت کے ساتھ اپنے قلم مبارک سے حقیقی روحانی تناسخ کا قرآنی تصور بھی پیش فرمایا جو آپ کے جدید علم کلام میں ایک ممتاز شان کا حامل ہے۔

چنانچہ حضور نے دسمبر 1895ء میں اپنی کتاب "ست بچن" کے صفحہ 82 تا 84 میں تحریر فرمایا:۔

"واضح ہو کہ (دین) میں صرف وہ قسم تناسخ یعنے اواگون کے باطل اور غلط ٹھہرائے گئے ہے جس میں گزشتہ ارواح کو پھر دنیا کی طرف لوٹایا جاوے لیکن بجز اس کے اور بعض صورتیں تناسخ یعنے اواگون کی ایسی ہیں کہ (دین) نے ان کو روا رکھا ہے چنانچہ ان میں سے ایک یہ ہے کہ (دینی) تعلیم سے ثابت ہے کہ ایک شخص جو اس دنیا میں زندہ موجود ہے جب تک وہ تزکیہ نفس کر کے اپنا سلوک تمام نہ کرے اور پاک ریاضتوں سے گندے جذبات اپنے دل میں سے نکال نہ دیوے تب تک وہ کسی نہ کسی حیوان یا کیڑے یا مکوڑے سے مشابہ ہوتا ہے اور اہل **باطن کشفی نظر سے معلوم کر جاتے ہیں کہ وہ اپنے کسی مقام نفس پرستی میں مثلاً بیل سے مشابہ ہوتا ہے یا گدھے سے یا کتے سے یا کسی اور جانور سے اور اسی طرح نفس پرست انسان اسی زندگی میں ایک جون بدل کر دوسری جون میں آتا رہتا ہے ایک جون کی زندگی سے مرتا ہے اور دوسری جون کی زندگی میں جنم لیتا ہے۔ اسی طرح اس زندگی میں ہزارہا موتیں اس پر آتی ہیں اور ہزارہا جونیں اختیار** کرتا ہے اور اخیر پر اگر سعادت مند ہے تو حقیقی طور پر انسان کی جون اس کو ملتی ہے اسی بناء پر خداتعالیٰ نے نافرمان یہودیوں کے قصہ میں فرمایا کہ وہ بندر بن گئے اور سؤر بن گئے سو یہ بات تو نہیں تھی کہ وہ حقیقت میں تناسخ کے طور پر بندر ہو گئے تھے **بلکہ اصل حقیقت یہی تھی کہ بندروں اور سؤروں کی طرح نفسانی جذبات ان میں پیدا ہو گئے تھے**۔ غرض یہ قسم تناسخ کی اسی دنیا کی زندگی کے غیر منقطع سلسلہ میں شروع ہوتی ہے اور اسی میں ختم ہو جاتی ہے اور اس میں مرنا اور جینا اور آنا اور جانا ایک حکمی امر ہوا کرتا ہے نہ واقعی اور حقیقی اور دوسری قسم تناسخ کی وہ ہے جو قیامت کے دن دوزخیوں کو پیش آئے گی اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک دوزخی جس گندے جذبہ میں گرفتار ہو گا اسی کے مناسب حال کسی حیوان کی صورت بنا کر اس کو دوزخ میں ڈالا جائے گا مثلاً جو لوگ شکم پرستی کی وجہ سے خدا سے دور پڑ گئے وہ کتوں کی شکل میں کر کے دوزخ میں گرائے جائیں گے اور جو لوگ شہوت کے جماع کی وجہ سے خداتعالیٰ کے حکم سے روگردان ہو گئے۔ وہ سوروں کی شکل میں دوزخ میں گرائے جائیں گے اور جن لوگوں نے نافرمانی کر کے بہت سے حیوانوں کے ساتھ مشابہت پیدا کر لی تھی وہ بہت سی جونوں میں پڑیں گے۔ اس طرح پر کہ ایک جون کو ایسی حالت میں ختم کر کے جو موت سے مشابہ ہے دوسری جون کا چولہ پہن لیں گے۔ اسی طرح ایک جون کے بعد دوسری جون میں آئیں گے اور نہ ایک موت بلکہ ہزاروں موتیں ان پر آئیں گی۔ اور وہ موتیں وہی ہیں جن کو خداتعالیٰ نے ثبور کثیر کے لفظ سے قرآن شریف میں بیان کیا ہے۔ مگر مومنوں پر بجز ایک موت کے جو موتہ اولیٰ ہے اور کوئی موت نہیں آئے گی۔ تیسری قسم تناسخ کی جو قرآن میں بیان ہے یہ ہے جو انسانی نطفہ ہزارہا تغیرات کے بعد پھر نطفہ کی شکل بنتا ہے مثلاً اول گندم کا دانہ ہوتا ہے اور ہزاروں برس اس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ زمیندار اس کو زمین میں بوتا ہے اور وہ سبزہ کی شکل پر ہو کر زمین سے نکلتا ہے۔ آخر دانہ بن جاتا ہے پھر کسی وقت زمیندار اس کو بوتا ہے اور پھر سبزہ بنتا ہے **اسی طرح صدہا سال ایسا ہی ہوتا رہتا ہے اور ہزارہا قالب میں وہ دانہ آتا ہے یہاں تک کہ اس کے انسان بننے کا وقت آ جاتا ہے** تب اس دانہ کو کوئی انسان کھا لیتا ہے اور اس سے انسانی نطفہ بن جاتا ہے۔

آریہ سماج کے ایک رسالہ کا جواب

5 مارچ 1933ء کا ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان نے خصوصاً آریہ سماجیوں کو دعوت حق دینے کے لئے سولہ صفحات پر مشتمل ایک رسالہ "ست بچن" شائع کیا جس کا جواب پورے ایک سال بعد آریہ سماج ڈیرہ غازی کے مسلمہ وِدوان لالہ ستیہ بھوشن صاحب کی طرف سے منصۂ شہود پر آیا۔ لالہ جی نے اپنے جواب میں عقیدہ تناسخ کی تائید میں "**بھگوت گیتا**" کا بھی سہارا لیا اور سری کرشن مہاراج کا درج ذیل قول پیش کیا:

میرے اور تیرے کئی جنم گزر چکے ہیں لیکن اے

دشمنوں کو فتح کرنے والے- میں ان سب کو جانتا ہوں لیکن تو نہیں جانتا (باب چہارم شلوک 5)

(یاد رہے اس کے آگے شلوک نمبر 7 پر سری کرشن نے ارجن کو مخاطب کر کے یہ فرمایا ہے کہ جب کبھی اور جہاں کہیں بھی دھرم (دین) کو زوال آتا ہے اور ادھرم (لامذہبیت میں اضافہ ہوتا ہے **اس وقت میں اوتار لیتا ہوں)**

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان نے اللہ بخش سٹیم پریس قادیان سے چھپوا کر 3/اپریل 1934ء کو لالہ جی کے رسالہ کی ہرشق کا عالمانہ اور فاضلانہ جواب دیتے ہوئے حقیقی تناسخ سے متعلق حضرت مسیح موعود کا حسب ذیل پر از معرفت اور بصیرت افروز اقتباس بھی شائع کر دیا اور اس کے بعد لکھا کہ "شری کرشن بھی اگر تناسخ کے قائل تھے تو اسی قسم کے تناسخ کے نہ کہ اس قسم کے تناسخ کے مؤید جو کہ آج کل ہندوؤں نے سمجھ رکھا ہے" (صفحہ 15)

مزید براں رسالہ "آریہ" (لاہور) فروری 1923ء صفحہ 25 سے یہ تحقیق بھی درج کی گئی کہ:-

"آج کل کے ودوانوں کا بھی عام طور پر یہی خیال ہے کہ گیتا کی رائے بھی ویدوں کے متعلق اچھی نہیں ہے- ان کا کہنا ہے کہ کئی جگہ گیتا نے ویدوں کو ترک کر دینے کے قابل ٹھہرا دیا ہے" (صفحہ 10)

اس جامع مانع جواب سے ڈیرہ غازی خان کے حلقہ آریہ سماج پر **ہمیشہ کے لئے سکوت مرگ طاری ہو گئی**- سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ان کے طریق و دھرم میں گو لاکھ ہو فساد
کیسا ہی ہو عیاں کہ وہ ہے جھوٹ اعتقاد
پر تب بھی مانتے ہیں اس کو بہر سبب
کیا حال کر دیا ہے تعصب نے ہے غضب
(درثمین)

بھگوت گیتا اور ہندو تاریخ دانی

اس مرحلہ پر یہ عرض کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ "بھگوت گیتا" ہندو لٹریچر کی قدیم کتاب مہا بھارت (سنسکرت کے طویل و عظیم رزمیۂ) کے باب ششم کا ایک حصہ ہے جو ہندو دنیا میں بھگوان کرشن کا نغمہ جاوید' سب شاستروں اور ویدوں کا روح رواں اور ویدانت کی بہترین شرح تسلیم کیا جاتا ہے-

پچھلی صدی کے انتہاء پسند ہندو لیڈروں میں سے "شری بھائی پرمانند جی" کی رائے میں جنگ مہا بھارت پنجاب میں لڑی گئی تھی

(ہفت روزہ "ہندو" لاہور 7 جولائی 1947ء صفحہ 7 کالم 1) پاکستانی فاضل جناب احمد غزالی کی تحقیق ہے کہ "سکیسر پہاڑ سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر ایک خالی خطہ زمین کو رو پانڈو جنگ سے منسوب ہے-" نوشہرہ کے جناب غلام سرور اعوان کے بیان کے مطابق کٹاس کے قریب ست گھرانامی پانڈوؤں کی ایک تعمیر کردہ عمارت بھی اب تک موجود ہے- نیز دھنی کے علاقہ میں موضع تھوہا ہمایوں کے قریب دروپد نگر کے قدیم شہر کے آثار بھی دریافت ہو چکے ہیں جو جنگ مہا بھارت کے ہیرو ارجن کے خسر راجہ دروپد کی راجدھانی تھی- ارجن کی بیوی کرشنا دروپدی کا اصل وطن یہی ہے-

("وادی سون سکیسر" صفحہ 142-143- ناشر فیروز سنز لیمیٹڈ لاہور طبع اول 1993ء)

دوسری طرف شہرہ آفاق فرانسیسی ریسرچ سکالر ڈاکٹر گستاولی بان (Gustave Lebon ولادت 1841ء- وفات 1931ء) برسوں کی بے پناہ تحقیق و تفحص کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مہا بھارت اور رامائن مبالغہ سے مملو اور دور از کار باتوں سے بھری ہوئی ہیں- ہندوستان کا تاریخی زمانہ فی الواقع مسلمانوں کی فوج کشی کے بعد سے شروع ہوا **ہندوستان کے پہلے مورخ مسلمان ہیں** اور ہندوؤں میں مادہ تحقیق اور علمی جانچ پڑتال خود بخود کام کرنے کی قابلیت' مضبوطی رائے اور استدلال کی سخت کمی ہے ان کا **متخیلہ زیادہ قوی ہے اور مبالغہ کی عادت ہے**-

(تلخیص "تمدن ہند" صفحہ 45-199-203 مترجم مولوی سید علی بلگرامی ناشر مقبول اکیڈیمی لاہور طبع ثانی)

مسٹر گاندھی کا عجیب و غریب بیان

آخر میں فرانسیسی محقق کی اس ناقابل تردید شہادت کے پیش نظر ہندو لیڈر "مہاتما گاندھی" کا حسب ذیل عجیب و غریب بیان تناسخ اور بھگوت گیتا کو الہامی درجہ دینے والے ہندو فاضلوں کو دعوت فکر دینے کی غرض سے زینت قرطاس کیا جاتا ہے- مسٹر گاندھی اپنے ترجمہ "شری بھگوت گیتا" طبع ہشتم صفحہ 5-6 (مطبوعہ لاجپت رائے اینڈ سنز تاجران کتب لاہور) میں رقمطراز ہیں:-

1880-89ء میں جب پہلی بار گیتا کے درشن ہوئے تبھی میرے دل میں یہ بات آئی کہ یہ تاریخی کتاب نہیں بلکہ اس میں جسمانی لڑائی کے بیان کے بہانے سے ہر ایک انسان کے دل کے اندر جو لگاتار کشمکش جاری رہتی ہے اس کا ذکر ہے- انسانی لڑاکوں کی بناوٹ کا خیال اندرونی لڑائی کو دلچسپ بنانے کے لئے **فرضی ہے یہ پہلا خیال خاص طور پر دھرم پر اور گیتا پر گہرا غور و خوض کرنے پر مضبوط ہو گیا**............ مہا بھارت کے مصنف نے انسانی جنگ کی ضرورت کو ثابت نہیں کیا- اس کا بے فائدہ ہونا ثابت کیا ہے- فاتح سے رونے اور سر پیٹنے کا کام کرایا ہے اور دکھ کے سوا اور کچھ باقی نہیں رکھا............ گیتا کے کرشن مکمل طور پر مجسم گیان ہیں **لیکن فرضی ہیں یہاں کرشن نام کے اوتاری شخص سے انکار نہیں** **صرف مکمل کرشن فرضی ہے مکمل کا' اوتار کے پیچھے سے ظہور ہوا ہے** اوتار سے مطلب ہے جسم والا' خاص شخص' سبھی جیوا شیور کے اوتار ہیں............

آدم کو خدا مت کہو- آدم خدا نہیں
لیکن خدا کے نور سے آدم جدا نہیں

جماعت احمدیہ برازیل کا 9واں جلسہ سالانہ

وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ برازیل

جماعت احمدیہ برازیل کا 9واں جلسہ سالانہ 6/جنوری 2002ء کو جماعت کے مرکز واقع استرادا ساؤدادے کے مقام پر منعقد ہوا- جس میں کل 115 افراد نے شرکت کی- جلسہ کا موضوع "احمدیت- ایک پر امن جماعت" تھا- مختلف مذاہب کے سات نمائندوں نے اس میں شرکت کی- قریباً تمام مشہور اخبارات نے اس جلسہ کی خبر دی اور مختلف تبصرے شائع کئے- احباب کے ازدیاد ایمان کے لئے بعض اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے-

اخبار "دیاریودے پتروپولس' جو یہاں کا ایک مشہور روزنامہ ہے اس نے اپنی 8/جنوری کی اشاعت میں درج ذیل خبر دی:

"احمدیہ جماعت برازیل کے نویں جلسہ سالانہ میں 115 افراد نے شرکت کی جو ان کے مرکز استرادا ساؤدادے میں منعقد ہوا- اس میں سات مذاہب کے نمائندگان نے بھی شرکت کی- امسال جلسہ کا موضوع "امن اور احمدیت ایک پر امن جماعت" تھا- وسیم احمد ظفر مربی انچارج جماعت برازیل نے بتایا کہ امسال کا جلسہ گزشتہ تمام جلسوں سے زیادہ کامیاب رہا- دوپہر کے کھانے میں خاص پاکستانی کھانا پیش کیا گیا- اسی طرح پاکستانی کلچر سے متعلق ایک نمائش بھی لگائی گئی جس میں کپڑے اور مختلف اشیاء رکھی گئی تھیں-

وسیم نے بتایا کہ مغرب میں عام طور پر (دین) کے متعلق منفی تاثر پایا جاتا ہے کہ یہ مذہب تشدد پسند اور انتہا پسند ہے نیز عورتوں اور بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والا مذہب ہے- وسیم نے اپنی تقریر میں بتایا کہ سچا اور حقیقی مذہب دہشت گردی یا انتہا پسندی کا مذہب نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس امن اور محبت کا مذہب ہے- انہوں نے مزید کہا کہ بہترین انتقام معاف کر دینا ہے اور امن کا صرف نام لینا ہی کافی نہیں جب تک عملی نمونے نہ دکھائے جائیں-

اس جلسہ میں (احمدیت) کے متعلق تقاریر کے علاوہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے سات نمائندوں نے بھی شرکت کی اور جماعت احمدیہ کے اس اقدام کو بہت سراہا کہ دوسرے مختلف مذاہب کے نمائندگان کو شرکت کی دعوت کے علاوہ اظہار خیال کا موقع بھی دیا گیا جس کے نتیجہ میں بہت مثبت اثرات مرتب ہوئے-

وسیم کو آنے والی 20/تاریخ کو ایک دوسرے مذہب کی طرف سے ان کے جلسہ میں شرکت کی دعوت ملی- جلسہ کے آخر پر دعا ہوئی اور سب نے اپنے اپنے طریق پر دعا کی-

وسیم نے (احمدیہ) لٹریچر کی ایک ایک کاپی سب نمائندگان کو تحفہ کے طور پر دی- پتروپولس کے میئر کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی لیکن انہوں نے فیکس کے ذریعہ پیغام بھجواتے ہوئے جذبات تشکر کا اظہار کیا- انہوں نے لکھا کہ وہ اور ان کے ساتھی پتروپولس کے شہریوں کے لئے فکرمند ہیں اور ان کی بہتری کے لئے کوشاں ہیں-

وسیم احمد ظفر نے بتایا کہ احمدیہ جماعت بہت منظم جماعت ہے اور بہت سا کام طوعی خدمات کرنے والوں کے لئے ذریعہ ہوتا ہے-

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مسیح موعود آچکا ہے اور وہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد ہیں"-

اخبار نے جماعت احمدیہ کا تعارف بھی کروایا اور جماعت کی بین الاقوامی مساعی کا تذکرہ بھی کیا جن میں قرآن کریم کے تراجم اور ٹیلی ویژن چینل کا ذکر کیا-

☆☆☆☆

ایک اور اہم اخبار A Voz Da Serra (Nova Friburgo) نے اپنی 7/جنوری کی اشاعت میں جلسہ کی رپورٹ دیتے ہوئے لکھا:

"(احمدیہ) جماعت برازیل نے اتوار کے روز اپنا نواں جلسہ سالانہ منعقد کیا- جلسہ کا موضوع "امن" تھا جو موجودہ حالات میں اس سے بہتر انتخاب ممکن نہیں-

وسیم احمد ظفر جو حال ہی میں نووافریبرگو آئے تھے اور یہاں کی یونیورسٹی میں لیکچر بھی دیا تھا بتایا کہ جماعت کا ماٹو ہے "محبت سب سے' نفرت کسی سے نہیں"-

مغرب میں عام طور پر (دین) کے متعلق بہت غلط تاثر پایا جاتا ہے کہ دین ایک انتہا پسند' دہشت گرد اور عورتوں اور بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والا مذہب ہے- اس اتوار کو ہونے والے جلسہ میں جماعت احمدیہ برازیل نے قرآن کریم اور حضرت محمد کی تعلیم اور عملی نمونوں سے ان باطل خیالات کا رد کیا

باقی صفحہ 5 پر

درویش صفت اور دُعا گو وجود

محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ

مکرمہ وسیمہ صاحبہ

یہ اس پیارے وجود کا ذکر خیر ہے جو عرفِ عام میں بی بی حکمی کہلاتی تھیں۔ ہر دلعزیز ہر ایک کے ساتھ اپنا پیار و محبت کہ ملنے والا یہی سمجھے کہ بس بی بی میرے ساتھ ہی سب سے زیادہ پیار کرنے والی ہیں، میرا ہی خیال کرنے والی ہیں۔

بچپن سے اس وجود کو دیکھتے ہوئے میں بڑی ہوئی۔ جب بھی گھر گئے میں نے انہیں مصروف ہی دیکھا۔ بچپن تو بچپن ہی تھا ان کے گھر جانا تو گھومنا پھرنا۔ بی بی کا پوچھنا تو معلوم ہوتا کہ وہ نفل پڑھ رہی ہیں۔ عبادت کے لئے ان کے گھر میں ایک علیحدہ جگہ مخصوص تھی جہاں وہ عبادت میں مشغول دکھائی دیتیں۔ سادگی اور خلوص، پیار و محبت ان کے ہر لفظ سے ٹپکتا دکھائی دیتا۔

آپ غریبوں کی ہمدرد، مستجاب الدعوات اور صاحب رویا و کشوف تھیں۔ غریبوں اور مساکین کا بے حد خیال کرتیں۔ میرے والدین کو خاندان حضرت مسیح موعود سے عشق اور پیار تھا اور یہی محبت و پیار انہوں نے اپنی اولاد کے دل میں ڈالا اور ہمیشہ نصیحت کرتے رہے کہ خلافت سے وابستہ رہنا اور ____ حضرت مسیح موعود کی برکتوں سے حصہ پانے کی کوشش کرتے رہنا۔ ان کی دعاؤں کو حاصل کرنا اور یہ تبھی ممکن ہوسکتا ہے کہ گاہے بگاہے ان سے ملنے ضرور جایا کرو۔ میرا بچپن تو خاندان حضرت مسیح موعود سے ملتے ہوئے اس لئے گزرا کہ کئی بچیاں اور بچے ہم فضل عمر سکول کے پہلے طالب علم تھے۔ انہی میں صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ مرحومہ کی بڑی صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ بھی میری کلاس فیلو رہیں اور پھر کالج کے چار سال ہم نے اکٹھے گزارے۔ بچپن کے دور میں سکول کے قریب ہی ان کا گھر تھا اس لئے آتے جاتے کبھی ان کے گھر کا بھی چکر لگتا تو بی بی سے بھی سلام دعا ضرور ہوتی۔ میرے امی ابو کا حال پوچھتیں۔ ربوہ میں آپ کا قیام تھوڑا عرصہ ہی رہا ہوگا ورنہ تو آپ کی سکونت بہت دیر سندھ ہی میں رہی۔

اپنی شادی کے بعد میں اکثر ان سے ملاقات کے لئے جاتی رہی۔ اولاد ہونے کے لئے دعا کی درخواست لے کر ان سے ملنے جاتی۔ تو بڑے ہی پیارے انداز میں نصیحتیں کرتیں اور ہمیشہ خاوند سے پیار و محبت سے رہنے کی تلقین کرتیں اور خود واقف زندگی ہونے کی وجہ سے ان کا خلوص اور پیار زیادہ ہی چھلکتا دکھائی دیتا اور نصیحت فرماتیں کہ واقف زندگی شوہر سے کبھی تقاضے نہیں کرنے چاہئیں۔ یہ بھی قربانی ہے اور خود اپنی قربانیوں کی یاد تازہ کرتیں۔ اپنے سندھ کے واقعات بتاتیں کہ کس طرح وہاں زندگی کے آرام و آسائش نہ ہونے کے باوجود ایک واقف زندگی اپنے وقف کو خوب اچھی طرح نبھاتا ہے۔ تم بھی کبھی نہ گھبرانا واقف زندگی کی تھوڑی تنخواہ میں بھی بڑی برکت ہوتی ہے۔ ہر بات میں بڑوں کی اطاعت کا ہی سبق سکھلایا۔ امام وقت سے تعلق اور گہری عقیدت کا درس دیا۔

کیا ہی وہ پیارے جانے والے وجود ہیں جو ہمیں اپنی دعاؤں کا خزانہ دے گئے ہماری ہمت اور ڈھارس بندھا گئے اور خود ہم سے کوسوں دور چلے گئے۔ اے خدا! تو ان پر اپنی رحمت کے پھول برسانا اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلانا۔ آمین۔

آپ نے اپنے بچوں کی اتنی اعلیٰ تربیت کی کہ آج وہ احمدیت کے فدائی اور نمایاں خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو اپنے فضل اور سایہ رحمت میں رکھے اور ہمیشہ اس کے فضلوں اور رحمتوں کی بارش ان پر برستی رہے۔

خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضل اور رحم سے خدا تعالیٰ نے بیٹے کی وفات کے کافی عرصہ بعد مجھے دو بیٹیاں ''واقفات نو'' عطا کیں۔ بچیوں کو ساتھ لے کر جب بھی آپ کے پاس جاتی آپ نے دونوں کو پیار کرنا اپنے ساتھ لگانا اور بچیوں کے واقف نو ہونے کی وجہ سے مجھے میری ذمہ داریوں کا احساس دلانا اور اچھی تربیت کی طرف توجہ دلانا، بچیوں کو بسکٹ، نمکو اور دوسری پسند کی اشیاء دینی اور ساتھ ساتھ نصائح بھی فرماتے جانا بچیو. بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرتے ہیں دائیں ہاتھ سے کھاتے ہیں۔ سامنے سے کھاتے ہیں گھوم پھر کر نہیں کھاتے وغیرہ وغیرہ بچوں کو شفقت اور پیارے انداز سے نصیحت کرتیں۔

میری امی جان کو بی بی حکمی سے بے حد لگاؤ تھا گھر میں اکثر ان کی سادگی اور محبت کی باتیں ہوتیں۔ ایک بار میری امی جان نے بتایا کہ میں نے بی بی صاحبہ سے کہا کہ بی بی اتنے لوگ آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ ہر ایک کی باتیں بڑے انہماک اور تسلی سے سنتی ہیں آپ تھکتی نہیں تو آپ نے بڑے پیارے انداز میں فرمایا کہ لوگ کہانیاں پڑھتے ہیں۔ گھنٹوں اپنا وقت انہیں پڑھنے میں صرف کرتے ہیں میں وہی لوگوں سے سنتی ہوں۔ انہیں تسلی اور صبر کی تلقین کرتی ہوں۔ ان کی ڈھارس بندھاتی ہوں۔ میری امی جان کا کہنا تھا کہ بی بی کی یہ بات سن کر میرے دل پر گہرا اثر ہوا کہ بی بی اپنا وقت کس طرح دوستوں کا دکھ سننے میں صرف کرتی ہیں یہ بھی تو خدمت خلق ہی ہے۔ نہ کوئی غیبت نہ کوئی چغلی۔ غریب کا دل ہلکا ہوگیا۔ بی بی نے اسے صبر کی تلقین کی اور دعاؤں کا تحفہ دیتے ہوئے اسے رخصت کیا۔

میری بڑی آپا کی شادی تھی اور وہ بھی مربی سلسلہ سے ہو رہی تھی۔ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے اس وقت شرکت کی۔ ہم سب ان کی آمد پر بے حد خوش تھے۔ آپا کو دلہن بنا کر بٹھایا گیا تو بی بی حکمی کو آپا کے پاس بٹھایا جب دولہا کو اندر بلایا اور آپ دعاؤں کا تحفہ دیتے ہوئے رخصت ہونے لگیں تو آپ نے بڑے ہی پیارے انداز میں نصیحت کی کہ یہ مربی سلسلہ ہیں ان سے ایسا ویسا مذاق کوئی نہ کرنا۔ آپ کے دل میں واقفین زندگی کی کتنی قدر اور خیال تھا۔ بعد میں ہمیں بھائی جان نے بتایا کہ میں تو سندھ میں ہی پلا بڑھا اور بی بی کے گھر جاتا تو بی بی بہت پیار اور شفقت سے پیش آتیں اور مہمان نوازی کا حق پورا پورا ادا کرتیں۔

18 جولائی 2001ء کو بعمر 75 سال یہ پیارا وجود ہم سے جدا ہو کر ہمیشہ کی نیند سو گیا۔

خدا تعالیٰ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس بابرکت وجود سے ہمیں جو برکتیں اور دعائیں حاصل تھیں ہمیں ان کا تا زندگی وارث بنائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 4

اور بتایا کہ (دین) انتہا پسند اور دہشت گرد مذہب نہیں ہے اور نہ ہی وہ مذہب ہے جو آج کل میڈیا میں پیش کیا جا رہا ہے کہ بلکہ اس کے برعکس امن اور محبت کا مذہب ہے۔

جلسہ میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم اور (احمدیہ) لٹریچر کی نمائش بھی ہوئی۔

جلسہ میں شرکت کی دعوت عام تھی اور جلسہ کے بعد ایک مجلس سوال و جواب بھی ہوئی جس میں لوگوں نے (دین) کے بارہ میں اپنے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا۔''

اخبار نے جماعت احمدیہ برازیل کا تعارف اور جماعتی بین الاقوامی مساعی کا ذکر بھی کیا۔

☆☆☆☆

ایک اور مشہور اخبار تریبونا دے پتروپلس (Tribuna De Petroplis) نے منگل 8/ جنوری کو جلسہ کی خبر دیتے ہوئے تحریر کیا:

ایک سو سے زائد افراد جن میں مذہبی لیڈرز اور دوسرے دلچسپی رکھنے والے افراد بھی شامل ہیں نے جماعت احمدیہ برازیل کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ وسیم احمد ظفر صدر جماعت احمدیہ برازیل کے نزدیک ان لوگوں کی شمولیت بہت مفید ثابت ہوئی۔ وسیم احمد ظفر نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا ایک مقصد (دین) سے متعلق تمام شکوک کا ازالہ کرنا بھی ہے اور خاص طور پر اس خیال کا کہ (دین) مذہبی رواداری کا مذہب نہیں ہے۔ اس کے برعکس (دین) ہی حقیقت میں امن قائم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جلسہ کے مثبت نتیجہ کی وجہ سے وسیم بہت خوش دکھائی دیتے تھے۔ جنہوں نے اس جلسہ میں شرکت کی ان کے نزدیک اس قسم کے جلسوں کو بند نہیں ہونا چاہئے بلکہ یہ سلسلہ بڑھنا چاہئے اور دوسرے مذاہب میں بھی اس قسم کے جلسوں کا انعقاد ہونا چاہئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 31- مئی 2002ء)

اپنے نفوس کا محاسبہ کرتے رہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

''اپنے نفوس کا محاسبہ کرتے رہیں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس مالی نظام کو ہر پہلو سے پاک وصاف رکھے اور اس کو ہمارے نفوس کی ملونیوں سے بچائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر جماعت کا ایک طبقہ اس معاملہ میں تقویٰ سے کام لے، غیر اللہ کا خوف نہ کھائے۔ شرک نہ کرے اور اس بات پر قائم ہو جائے کہ خدا کی راہ میں جو بھی دوں گا۔ سچائی کے ساتھ دوں گا تو آج بھی شرح بڑھائے بغیر بھی ہمارا چندہ دگنا بھی ہو جائے۔ کیونکہ السابقون الاولون کی جو جماعت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے آنحضرت ﷺ کو اور آپ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کو یہ جماعت من حیث الجماعت ساری جماعت کا خلاصہ ہوتی ہے اور عددی لحاظ سے کم ہوتی ہے۔ اس لئے میں یہ اندازہ کرتا ہوں کہ ایک بڑی اکثریت ایسی ہوگی جو ابھی تک مالی امور میں تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر پوری نہیں اتری۔ پوری اتر جائے تو ہمارے چندوں میں غیر معمولی برکت ملے گی۔''

(خطبہ جمعہ 23 جولائی 1982ء)

شکیل احمد ناصر صاحب

پولیو ویکسین کا موجد
ایڈورڈ سالک JONAS EDWARD SALK

ابتدائی حالات

ایڈورڈ سالک مین ہیٹن میں 1914ء میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین راسخ العقیدہ یہودی پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کا باپ ملبوسات کے کارخانے میں تنخواہ دار ملازم تھا۔ اس کی آمدنی زیادہ نہیں تھی۔ لیکن اس کنبہ میں تعلیم کے احترام کی روایات موجود تھیں۔ یہ اسی احترام کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے کسی نہ کسی طرح اپنے تینوں بیٹوں کو کالج کی سطح تک تعلیم دلائی۔ جوانی میں سالک دبلا پتلا، محنتی تھا۔ اس کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ اور نیویارک کے ایک ہائی سکول کا ممتاز طالب علم تھا۔ اس کے بعد اس نے نیویارک کے سٹی کالج میں تعلیم حاصل کی۔ یہاں پہلی مرتبہ سائنس میں اس کی دلچسپی ظاہر ہوئی۔ پھر وہ نیویارک یونیورسٹی کے میڈیکل سکول میں داخل ہو گیا۔ اس کا ارادہ طبی تحقیق کا راستہ اپنانے کا تھا۔ مالی طور پر اس کا میڈیکل سکول میں پڑھنا صرف اس لئے ممکن ہوا کہ اس نے متعدد تعلیمی وظائف حاصل کئے تھے یہاں اس کی ملاقات ڈاکٹر مورس بروڈی Maurice Brodie اور ڈاکٹر فرانسس سے ہوئی۔ ڈاکٹر بروڈی پولیو پر تحقیق کر رہا تھا اور ڈاکٹر فرانسس انفلوئنزا پر سند مانا جاتا تھا۔

پانچ سالہ دور تحقیق

جونز نے ڈاکٹر فرانسس کے ساتھ مل کر ایک تجربہ کیا۔ اس تجربے میں زندہ وائرس کو مارنے کے لئے بالا بنفشی روشنی کے استعمال سے انفلوئنزا کیلئے ”مردہ وائرسوں“ کی ویکسین بنائی۔ ڈاکٹر سالک انفلوائنزا پر تحقیق کرنے کی غرض سے اپنے استاد ڈاکٹر فرانسس کے ساتھ مشی گن یونیورسٹی چلا گیا۔

مشی گن میں پانچ سال گزارنے کے بعد سالک کا نام پٹس برگ میڈیکل سکول کے لئے تجویز کیا گیا۔ یہ ان اداروں میں سے تھا جو نیشنل فاؤنڈیشن فار انفینٹائل پیرالائسس National Foundation for Infantile Paralysis کے زیر سرپرستی مانع پولیو تحقیق کرتے تھے۔ یہاں اس کی تمام کاوشیں پولیو کے علاج کی تلاش میں مجتمع ہو گئیں۔

تحقیقاتی کام کا خلاصہ

ڈاکٹر سالک سے قبل بھی بہت سارے محققین نے پولیو کے بارے میں کافی تحقیقات کی تھیں۔ پہلی تو یہ دریافت کہ پولیو کا مرض وائرس کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ دوسرا کام اینڈرز، والسر اور رابنز نے پولیو کا وائرس علیحدہ کر کے اس کو تحقیق کی غرض سے بافتوں پر پال کر کیا۔ تیسرا بڑا کام ڈاکٹر ڈیوڈ بودیاں وغیرہ کا یہ تھا کہ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ پولیو کا وائرس تین قسم کا ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کی خاصیتیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔ چوتھی دریافت کہ پولیو کا وائرس دوران خون میں یہ داخل ہوتا ہے۔ جہاں پر انسدادی ضد اجسام اس پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ پانچواں 1952ء میں جانز ہاپکنز (Johns Hopkins) میں ڈاکٹر ہاو (Howe) کا یہ انکشاف تھا کہ فارمالڈی ہائیڈ Formaldehyde کی مدد سے وائرسوں کو مار کر جو ویکسین تیار ہوتی ہے۔ وہ ایسے انسدادی ضد اجسام کو جنم دیتی ہے جو تینوں قسم کے وائرسوں پر کارگر ہوتی ہے۔

سالک کا پہلا تحقیقاتی کام

تحقیقات کے اس تسلسل کا اگلا قدم یہ تھا کہ دیکھا جائے کہ واقعی پولیو کے وائرس تین طرح کے ہیں یا زیادہ ہیں۔ سالک وائرس کے سرکردہ محققوں کی ایک کمیٹی کا رکن بنا۔ 1951ء کے آخر میں ڈاکٹر سالک نے ڈاکٹر بودیاں کی اس سے قبل کی اس دریافت کی تصدیق کر دی کہ پولیو کے وائرس صرف تین اقسام کے ہیں۔

پولیو ویکسین کی ایجاد

اس بات کے ثبوت کے بعد کہ وائرس جو پولیو کا باعث بنتا ہے صرف تین اقسام کا ہے۔ اگلا مرحلہ ایسی موثر ویکسین تیار کرنا تھا جو اس مرض کے خلاف جسم میں ایک مدافعتی نظام تیار کر سکے۔ اس معاملے میں دو مکتبہ فکر تھے۔ ایک مکتبہ فکر جس کا حامی ڈاکٹر سیبن (Dr. Sabin) تھا، چیچک کی ویکسین کی طرح لاغر وائرس سے ویکسین بنانے کے حق میں تھا۔

جب کہ دوسرا مکتبہ فکر جس سے سالک اور ڈاکٹر فرانسس تعلق رکھتے تھے، مردہ وائرس سے ویکسین بنانا چاہتا تھا۔

انفلوئنزا میں یہ طریق کار کامیاب رہا تھا۔ اور اس طرح پیدا کردہ مدافعتی نظام زندہ وائرس سے تیار شدہ ویکسین کے مقابلے میں کم دیرپا ہونے کے باوجود کم خطرناک بھی تھا۔

ویکسین بنانے کے لئے ڈاکٹر سالک کو وائرس کی صحیح نسل کا انتخاب کرنا تھا تاکہ نتیجے میں پیدا شدہ مدافعتی نظام پولیو کی تینوں اقسام پر حاوی ہو سکے۔ اس کو یہ یقین کرنا تھا کہ ویکسین میں تمام وائرس اس طرح تباہ ہوں کہ جب خون میں ان کا ٹیکا لگایا جائے تو نتیجے میں انسدادی ضد اجسام بھی پیدا ہو سکیں۔ ڈاکٹر سالک کے قول کے مطابق ایسا کوئی کامل فارمولا نہیں تھا جس کی مدد سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ کس نقطے پر پہنچ کر ویکسین میں تمام مطلوبہ خواص پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمائشوں اور غلطیوں کا ایک لامتناہی سلسلہ تھا جس کا اس وقت تک مکمل ریکارڈ رکھنا لازمی تھا جب تک درست مرکب تیار نہ ہو جائے۔ آخر کار ڈاکٹر سالک نے ایک ایسی ویکسین تیار کر لی جو بندروں پر کارگر ہوئی۔ اب سوال یہ تھا کہ کیا یہ انسانوں پر بھی کامیاب ثابت ہو گی یا نہیں۔

ویکسین کے کامیاب تجربات

اس نے ایڈورڈ جینز کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سب سے پہلے اپنے آپ، اپنی بیوی اور اپنے تینوں بیٹوں کو ٹیکا لگایا۔ اس کے بعد ویکسین کو پانچ سو رضا کاروں پر آزمایا گیا۔ ویکسین بہرحال کامیاب رہی۔ حتمی تحقیق میں یونیورسٹی آف مشی گن اور ڈاکٹر فرانسس کے زیر نگرانی سکول کے رضا کار بچوں کو ٹیکے لگائے گئے۔

یہ مہم اپریل 1954ء میں شروع کی گئی۔ 12 اپریل 1955ء کو فرینکلن ڈی روز ویلٹ کی دسویں برسی کے موقع پر قوم کے سامنے ڈاکٹر فرانسس نے اپنی دریافت کا اعلان کیا۔ اس تمام عرصے میں ڈاکٹر سالک ویکسین میں اصلاح کرتا رہا۔ یہاں تک کہ بیشتر موثر ویکسینوں کے مقابلے میں یہ ویکسین 95 فیصد موثر ہو گئی۔

اس کے اس کارنامے پر داد و تحسین کے باوجود جونز سالک ویسا ہی منکسر المزاج اور مخلص سائنسدان رہا جیسا کہ وہ اس وقت تھا جب اس نے انتہائی بے غرضی سے کام لے کر طبی تحقیق کا ارادہ کیا تھا۔ اس نے اپنے تمام رفقائے کار کے کارناموں کا اعتراف کیا جن کی دریافتوں کے بل بوتے پر اس کو یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ 1955ء کے بعد بھی ڈاکٹر سالک نے اپنی ویکسین کی بہتری کے لئے تحقیق جاری رکھی۔

ڈاکٹر سالک نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کو پریشانی اور مصیبت سے نجات دی۔ اس کا کارنامہ ذاتی کمال کے علاوہ سائنسی دریافت کے ایک ایسے نئے دور کا نقطہ عروج ہے جس میں ان طبی محققوں کو جو امراض کی فتح اور سائنسی دریافت کی توسیع میں سرگرداں ہیں، بے انتہاء سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔

(ماخوذ از دنیا کے عظیم سائنسدان شائع کردہ اردو سائنس بورڈ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34265 میں کوکب النور منور بنت صدیق احمد منور صاحب قوم گل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 21-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوکب النور منور بنت صدیق احمد منور صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر ابن سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر وصیت نمبر 18647

مسل نمبر 34266 میں محمد نعیم اللہ خان ولد محمد عطاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد خانیوال ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 7 مرلے واقع طارق آباد خانیوال مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ دوکان رقبہ ڈیڑھ مرلہ واقع لیاقت بازار کا 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ تقریباً 22 کنال کا 1/8 حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 4۔ کار ٹیوٹا کرولا ماڈل 86 مالیتی -/400000 روپے۔ 5۔ سامان مشینری سوپ فیکٹری مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد نعیم اللہ خان ولد محمد عطاء اللہ خان خانیوال شہر گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر نمبر B-75 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق ولد علم دین خانیوال شہر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

درخواست دعا

✿ مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ الفضل ربوہ لکھتے ہیں- میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد جمیل صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کئی روز سے مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے چلنے پھرنے میں بھی دقت ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

✿ مکرم ممتاز احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم سفیر احمد (عمر آٹھ سال) کا گر جانے سے بازو ٹوٹ گیا ہے احباب سے بچے کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے-

ولادت

✿ مکرم محمود احمد طلحہ صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم خلیل احمد شاکر صاحب حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی کے بعد مورخہ 22 جون 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام زریاب احمد تجویز ہوا ہے- بچہ مکرم محمد سلیم صاحب زعیم انصار اللہ کھرڈیانوالہ کا پوتا اور مکرم اظہر محمود صاحب مرحوم کا نواسہ ہے- درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عطا فرمائے-

اعلان داخلہ

✿ ISRA یونیورسٹی حیدر آباد نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے-

(i) MBBS (ii) BCS(Hons) (iii) BIT (iv) MCS (v) MIT (vi) MITM (vii) BBA (Hons) (viii)BBA (ix) MBA داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31- اگست 2002ء اور ٹیسٹ 8 ستمبر 2002ء کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے ڈان 8 جولائی 2002ء-

✿ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کو (الیکٹرونکس الیکٹریکل، مکینیکل) ڈگری کورسز میں داخلے کیلئے پاکستان نیوی کے ان حاضر ریٹائرڈ ملازمین اور پاکستان نیوی کے سویلین ملازمین کے بچوں سے درخواستیں مطلوب ہیں، جن کی مدت ملازمت 6 جنوری 2003ء کو 15 سال سے کم نہ ہو- ایسے امیدوار جنہوں نے میٹرک سائنس گروپ اور ایف ایس سی پری انجینئرنگ علاوہ این سی سی مارکس میں کم از کم 60% نمبر حاصل کئے ہوں، درخواست دینے کے مجاز ہونگے- کالج میں داخلے کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- اگست 2002ء ہے- مزید معلومات کیلئے جنگ 7- جولائی 2002ء

✿ یونیورسٹی برائے انجینئرنگ وٹیکنالوجی لاہور نے پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 7 جولائی 2002ء-

✿ ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے فیصل آباد کیمپس کیلئے 2002ء سیشن میں درج ذیل پروگرام آفر کئے ہیں-

i- BCS ii- BE(IT) iii- BBA-ITM iv- BBA(Hons) v-MBA vi-MCS vii- MBA(Direct) viii-MBA(ITM) ix(MBA) (Exective) X-MS(IT)

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 اگست 2002ء ہے- انٹری ٹیسٹ 25- اگست 2002ء کو ہوگا اور انٹرویو 26 اگست 2002ء کو ہوگا- مزید معلومات کے لئے ڈان 7 جولائی 2002ء-

✿ اقراء یونیورسٹی کراچی نے کراچی، اسلام آباد، لاہور، پشاور، کوئٹہ میں سال 2002ء کیلئے درج ذیل پروگرام آفر کئے ہیں- کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی، فیشن ڈیزائن، ڈویلپمنٹ سٹڈیز، مینجمنٹ سائنسز، انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ایگزیکٹو پروگرامز، داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- اگست ہے انٹری ٹیسٹ 12- اگست کو ہوگا- اور انٹرویو 16- اگست کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے ڈان 7 جولائی 2002ء-

✿ چاند باغ سکول مرید کے شیخوپورہ روڈ نے گریڈز 6-10 اور گریڈ 12 (فرسٹ ایئر آف اے لیولز) میں داخلہ کیلئے اعلان کیا ہے ایڈمیشن ٹیسٹ اور انٹرویو 22 جولائی 2002ء کو سکول میں صبح 9 بجے ہوگا-

باقی صفحہ 8 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت کشیدگی ختم نہیں ہوئی، امریکہ

امریکی دفتر خارجہ کے نائب ترجمان فلپ ریکر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کنٹرول لائن پر پاک بھارت کشیدگی ابھی تک برقرار ہے- امریکہ کشیدگی کے خاتمے کیلئے پاک بھارت مذاکرات پر زور دیتا رہے گا- دونوں ملکوں میں ایٹمی جنگ کی صورت میں بڑی تباہی ہوسکتی ہے- امریکی وزیر خارجہ پاول جلد ایشیا کا دورہ کریں گے-

اگلا نشانہ عراق اور ایران ہونگے

سابق اسرائیلی وزیر اعظم ایہود نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اگلے مرحلے میں عراق اور ایران ٹارگٹ ہونگے- افغانستان میں فتح نے دہشت گرد لیڈروں اور انہیں پناہ دینے والوں کو سخت پیغام دیا- ہمیں 21 ویں صدی کی پہلی عالمی جنگ جیتنا ہوگی اور ہم اسے جیتیں گے-

ہزاروں مسلمان علاقہ چھوڑ گئے

30 ہزار مسلح پولیس اور نیم فوجی دستوں کی نگرانی میں احمد آباد میں جگن ناتھ یاترا نکالی گئی- مسلمانوں نے ممکنہ حملوں سے بچنے کیلئے امدادی کیمپوں میں پناہ لی- جلوس میں دس ہزار ہندو یاتری شامل ہیں- ڈیڑھ کلومیٹر لمبے جلوس نے 14 کلومیٹر فاصلے طے کیا-

عراق پر حملے کا منصوبہ

فرانس کویت اور اردن نے عراق پر امریکی حملے کے منصوبہ میں امریکہ سے تعاون نہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے- فرانسیسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ عراق کے خلاف کسی قسم کی یکطرفہ فوجی کارروائی سے باز رہے کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے عالمی اتفاق رائے پیدا کیا جائے- اردن نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف امریکہ کی حمایت کرسکتے ہیں- عراق کے خلاف نہیں- حکومت کویت کے ترجمان نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی- گورباچوف نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس سے عالمی امن تباہ ہو جائے گا-

امن نہیں ہوسکتا - عرفات

فلسطینی صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ ہماری کوششوں سے امن نہیں ہو سکتا- عالمی برادری کردار ادا کرے- فلسطینی قیادت منتخب کرنا عوام کا حق ہے-

دنیا کی آبادی

بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی آبادی تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے- 1750ء سے 1950ء تک دو سو برسوں میں آبادی ایک ارب سے بڑھ کر اڑھائی ارب ہوئی- گزشتہ پچاس برسوں میں دگنی سے زیادہ بڑھ کر 6- ارب سے تجاوز کر گئی ہے- آبادی بڑھنے سے پانی، خوراک اور توانائی جیسے وسائل پر بوجھ پڑتا ہے- پاکستان میں 98ء کی آخری مردم شماری کے مطابق آبادی میں سالانہ اضافے کی شرح 2.69 فیصد تھی جو پچھلے 25 سالوں کے مقابلے میں تو قدرے کم رہی لیکن ملکی وسائل کے مقابلے میں اب بھی ضرورت سے زیادہ ہے-

برطانیہ میں جرائم کے واقعات بڑھ گئے

برطانیہ اور ویلز میں جرائم کی شرح میں سات فیصد ریکارڈ اضافہ ہوا ہے- سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال برطانیہ میں 55 لاکھ 20 ہزار جرائم کا ارتکاب کیا گیا جن کی اطلاع پولیس کو دی گئی- پولیس کے مطابق سب سے زیادہ اضافہ ڈکیتیوں میں ہوا ہے جو 28 فیصد ہے- اور آبروریزی کے واقعات میں 11 فیصد اضافہ ہوا-

برطانیہ میں پرسنل کمپیوٹر

برطانوی جریدے میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں پرسنل کمپیوٹروں کی فروخت رواں سال کے ابتدائی چھ ماہ کے دوران 11 فیصد تک بڑھ گئی ہے- براڈ بینڈ سروس شاید ابھی زیادہ مقبولیت حاصل نہ کر سکے کیونکہ یہ نسبتاً خاصی مہنگی ہے-

آسیان کی رکنیت

ایشیائی اور مغربی ملکوں کے سیکورٹی گروپ آسیان کے وزراء خارجہ کے اجلاس میں پاکستان اور بھارت کو کہا جائے گا کہ وہ امن اور استحکام کیلئے فوری اقدامات کریں-

ربوہ سے لاہور/بدوملہی
A.C موٹروے
بادامی باغ روانگی لاری اڈا سے 7:00 بجے صبح
واپسی لاہور بٹ ٹرانسپورٹ 4:30 سہ پہر
ربوہ گڈز بس سٹاپ
فون 214222-211222

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مردوں کے لئے مخصوص دوائیں
سفوف بنولہ: رقت و سرعت دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
سفوف مقوی: بے اولاد اور کمزور مردوں کیلئے رحمت خداوندی ہے
سفوف تالمکھانہ: مردانہ بیماریوں کے لئے مفید دوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	15-جولائی	زوال آفتاب :	1-14
سوموار	15-جولائی	غروب آفتاب	8-17
منگل	16-جولائی	طلوع فجر	4-34
منگل	16-جولائی	طلوع آفتاب	6-11

صدر مملکت کا قوم سے خطاب ٹی وی اور ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا کہ میرے گزشتہ خطاب کے بعد ملک میں بہت سے اہم واقعات ہوئے ہیں- اس کے علاوہ اکتوبر کے انتخابات بھی نزدیک آتے جارہے ہیں اس لئے میں نے سوچا قوم کو اعتماد میں لینا ضروری ہے انہوں نے کہا سب سے پہلے امن وامان کے سلسلے میں بات کرنا چاہوں گا اور اس میں مغربی سرحدوں پر ہماری فوجی کارروائی چل رہی ہے اس کے بارہ میں بہت سی غلط فہمیاں اور شکوک وشبہات ہیں جن کو میں دور کرنا چاہتا ہوں- انہوں نے کہا لاء اینڈ آرڈر کے سلسلے میں میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں اس لعنت کا سامنا پوری قوم کو دلیری سے کرنا ہوگا- گھبراہٹ کی کوئی ضرورت نہیں- ہم نے ایک جامع حکمت عملی کے تحت کارروائی شروع کی ہوئی ہے انہوں نے کہا ہمیں بہت اہم کامیابیاں ملی ہیں-

غیرملکی گرفتاری دے دیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ غیرملکی عناصر ہتھیار پھینک کر خود کو حکومت کے حوالے کردیں تو انہیں ان کے اپنے ملکوں کے حوالے کردیا جائے گا-

پاکستان کی پہلی ایجوکیشن یونیورسٹی کے قیام کی منظوری پنجاب کابینہ نے لاہور میں پاکستان کی پہلی ایجوکیشن یونیورسٹی کے قیام کے مسودہ قانون کی منظوری دے دی ہے- گورنر پنجاب کی صدارت میں پنجاب کابینہ کے اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن پنجاب کے مین کیمپس کے طور پر ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ وحدت روڈ لاہور کی عمارت کا انتخاب کیا گیا ہے- یہ نئی یونیورسٹی ملک بھر میں پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن کی ڈگری ایوارڈ کرنے والی پہلی یونیورسٹی ہوگی- کابینہ کے اجلاس میں لاہور کالج فار ویمن کو خواتین یونیورسٹی کا درجہ دینے اور ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی تشکیل نو کی بھی منظوری دی گئی-

پولیس کا اے آر ڈی کے کارکنوں پر لاٹھی چارج اے آر ڈی کے ملتان میں جلسہ کیلئے سٹیج کی تیاری اور دیگر انتظامات کرنے والوں پر پولیس نے لاٹھی چارج کر کے خواتین سمیت 9 افراد کو گرفتار کرلیا- لاٹھی چارج سے متعدد افراد زخمی ہوگئے- جلسہ کیلئے رکھی گئی کرسیاں بھی پولیس نے اپنے قبضہ میں لے لیں-

وزیرستان میں زمین اور مسجد کے تنازع پر 14 ہلاک قبائلی علاقے میں زمین اور مسجد کے دو مختلف تنازعات میں کم از کم 14 افراد ہلاک ہوگئے- افغان سرحد کے قریب شمالی وزیرستان کے گاؤں میران شاہ میں دریا خیل اور تبی وال وانتی قبائل میں زمین کے تنازع پر لڑائی میں 14 افراد ہلاک ہوگئے- لڑائی میں دونوں طرف سے بھاری ہتھیاروں کا استعمال بھی کیا گیا- حکام کا کہنا ہے کہ وہ تنازع کے حل اور جنگ بندی کیلئے دونوں قبائل میں مذاکرات کی کوشش کررہے ہیں-

بلوچستان اسمبلی میں 55 فیصد نئے چہرے آئیں گے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے گریجویشن کی شرط برقرار رکھنے سے بلوچستان سے منتخب ہونے والے 55 فیصد ارکان پارلیمنٹ سیاست سے آؤٹ ہوجائیں گے- اوران کی جگہ نئے چہرے سامنے آئیں گے- بلوچستان میں بڑے برج الٹ جائیں گے- 1990ء سے قومی اسمبلی' صوبائی اسمبلی اور سینٹ کے لئے بلوچستان سے منتخب ہونے والے ارکان کی تعداد ایک سو 30 ہے ان میں ایسے ارکان بھی ہیں جو کئی مرتبہ منتخب ہوئے ہیں- گریجویشن کی شرط عائد ہونے کے بعد 2 7 سابق ارکان پارلیمنٹ سے آؤٹ ہوجائیں گے-

آئینی ترامیم کی پارلیمنٹ سے توثیق کرانا ہوگی وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ مجوزہ آئینی ترامیم کی اکتوبر 2002ء میں ہونے والے انتخابات کے بعد معرض وجود میں آنے والی پارلیمنٹ سے توثیق یقیناً کرانا پڑے گی- کسی شخص کے دوبارہ سے زائد صدر مملکت کے عہدے پر منتخب ہونے پر پہلے ہی آئین میں پابندی موجود ہے- سیاسی رہنماؤں اور دانشوروں کو چاہئے کہ وہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں مجوزہ آئینی ترامیم کا جائزہ لے کر اپنی تجاویز حکومت کو دیں-

---

بقیہ صفحہ 7

مزید معلومات کیلئے ڈان 7 جولائی 2002ء-

✿ عثمان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ہمدرد یونیورسٹی) نے BCS/BS MCS میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے MCS کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 جولائی ہے انٹری ٹیسٹ 29 جولائی کو ہوگا اور انٹرویو یکم اور 2- اگست کو ہوگا جبکہ BCS کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 جولائی ہے- انٹری ٹیسٹ 23 جولائی کو ہوگا اور انٹرویو 24 اور 25 جولائی کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے ڈان 7 جولائی 2002ء-

✿ Greewich یونیورسٹی نے کراچی' اسلام آباد' پشاور میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے-
i-Baccalaureate- ii- BBA iii- BIT iv- BCS V-BEID VI- MBA vii- MIT viii- MCS. ix - MDS X-Ex-MBA مزید معلومات کیلئے ڈان 7 جولائی 2002ء-

✿ انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے-
i-BBA(Hons) ii-BBA iii BCS iv-BS v- MBA vi- MCS vii MBA (Finance and Mis) viii MBA (Health Management) ix- MBA (Marketing Communications) x- MBA (Executive) xi MS (Accounting) xii M.Phil (Finance, Marketing and HRM) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جولائی 2002ء ہے انٹری ٹیسٹ 4- اگست کو ہوگا-

✿ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ برائے خواتین پیپلز کالونی فیصل آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- (1) دو سالہ ڈپلومہ ان کامرس (ڈی کام پارٹ-1) 2- تین سالہ ڈپلومہ ڈریس میکنگ اینڈ ڈریس ڈیزائننگ سال اول 3- تین سالہ ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجینئر الیکٹرونکس ٹیکنالوجی سال اول 4- ڈپلومہ ان آفس مینجمنٹ (ایک سال) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 6 جولائی 2002ء-

✿ بیکن ہاؤس انفارمیٹکس ٹاؤن شپ لاہور نے کمپیوٹر سائنس پروگرام (پنجاب یونیورسٹی سے الحاق شدہ پروگرام) میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ کورس 19 اگست 2002ء کو شروع ہوگا- درخواست دینے کی آخری تاریخ 7 اگست 2002ء ہے اور داخلہ ٹیسٹ 9- اگست کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے ڈان 6 جولائی 2002ء-
(نظارت تعلیم)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے- بڑی -/200 روپے
رجسٹرڈ
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر ہے)

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
T.V - گیزر- ائرکنڈیشنر
سپلیٹ- ٹیپ ریکارڈر- وی سی آر بھی دستیاب ہیں-
1- لنک میکلوڈ روڈ
7231680
7231681
7223204
7353105
رابطہ- انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

گردہ' مثانہ کی پتھریاں' انفیکشن' پروسٹیٹ گلینڈ

Calculi Course	350/-	سخت اور کم او دویاتی اثر قبول کرنے والی پتھری کیلئے (40 دن کیلئے)
Kidney Infection Course	370/-	گردہ میں انفکشن سوزش درد اور پیشاب میں پیپ اور خون آنے کیلئے //
Kidney Stone Course	370/-	گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے (40 دن کیلئے)
Prostate Course	230/-	پروسٹیٹ گلینڈز کے بڑھ جانے' سوزش پیشاب رک رک کر اور تکلیف سے آنے کیلئے (21 دن کیلئے)

لٹریچر و ادویات ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- پاکستان
فون کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156' سیلز: 214576 فیکس: 212299

الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61